فرمان رب العالمین جل جلالہ

﴿فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰى قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ☆ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ☆ وَ نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ☆ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ☆ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ☆ وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ☆ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ۔۔الخ﴾ (الصفت: ۱۰۱۔۱۱۱)

''پھر جب وہ (لڑکا) اس کے ساتھ دوڑنے بھاگنے (کی عمر) کو پہنچا تو اس نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! بے شک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو دیکھ! تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: ابا جان! جو آپ کو حکم دیا گیا ہے کر گزریں، ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور اس (باپ) نے اس (بیٹے) کو کروٹ کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے اسے پکارا: اے ابراہیم!۔ تو نے اپنا خواب یقیناً سچ کر دکھایا ہے، بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش ہی تھی۔ اور ہم نے اس (اسمٰعیل) کے بدلے میں ایک عظیم القدر (جانور) ذبح کرنے کو دیا۔ اور ہم نے اس کا ذکر خیر پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا۔ ابراہیم پر سلام ہو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔''

فرمان رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم:

عشرۂ ذو الحجہ کی فضیلت

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں (یعنی ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں) میں پسند ہے اتنا کسی دن میں پسند نہیں۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں جان و مال کے ساتھ شہید ہو جائے۔'' (صحیح بخاری)